سوال

(209) غیر مسلم کی فوتگی پر 'انا للہ' پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

راجیو گاندھی کے قتل کی خبر سن کرایک تعلیم یافتہ شخص کے منہ سے بے ساختہ "انا للہ وانا الیہ راجعون" نکلا خبر سنانے والے نے اعتراض کیا کسی غیر مسلم کی موت پر یہ قرآنی جملہ نہیں پڑھنا چاہیے۔ محلے کے خطیب سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن میری تسلی نہیں ہوئی کیوں کہ قرآن پاک میں جہاں یہ جملہ آیا ہے اس کے سیاق وسباق میں صابروں اورہدایت یافتہ لوگوں کا ذکر ہے ظاہر ہے کہ صبر اورہدایت یافتگی ایک مسلم ہی کا اشعار ہوسکتا ہے بہر حال آپ جواب دیتے وقت صرف منطقی اورقرآنی دلائل ہی نہ دیں بلکہ یہ بھی فرمائیں کہ ہمارے ہادہ برحق صلی اللہ علیہ وسلم اوردیگر اسلاف گرامی کی اس سلسلے میں کیا روش تھی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک کافر مشرک کی موت پر " انا للہ وانا الیہ راجعون یا افسوس کا اظہار نہیں ہونا چاہیے تھا سبقت لسانی سے خطا ہوگئی ہے تو استغفراللہ" پڑھنا چاہیے محلہ کے خطیب صاحب سے سہو ہوا ہے قرآن مجید نے فرعون اوراس کی قوم کی ہلاکت کا تناظر بیان فرمایا ہے :

فَما بَكَت عَلَيهِمُ السَّماءُ وَالأَرضُ وَما كانوا مُنظَرينَ ۲۹ ... سورة الدخان

"پھر ان پر نہ تو آسمان اورزمین کو رونا آیا اورنہ ان کو مہلت ہی دی گئی "پھر مومن کےلیے لائق ہے کہ کافر کی موت پر افسوس کا اظہار کرے : ہر گز نہیں۔

اورحضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

((قال ابولہب (علیہ لعنۃ اللہ) للنبی صلی اللہ علیہ وسلم : تبالک سائرالیوم فنزلت : (تَبَّت يَدا أَبى لَهَبٍ وَتَبَّ)

یعنی " ابولہب نے (اس پراللہ کی لعنت ہو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکہا تھا :

''تبالک سائرالیوم'' (بخاری باب شرارالموتی) صحيح البخاري كتاب الجنائز باب ذكر شرار الموتى (١٣٩٤)

اس سے معلوم ہوا کہ کافر کے فقدان پرافسوس کی بجائے اظہار ناراضی ہونا چاہیے۔ دوسری روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے عرض کی : آپ کا گمراہ چچا ابو طالب مرگیا ۔ فرمایا : جا اسے دفن کر دے کوئی نیا کام مت کرنا حتی کہ تو میرے پاس آئے پس میں گیا اس کو دفن کر کے واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غسل کا حکم دیا اور میرے لیے دعا کی ۔ (صححہ البانی صحیح ابی دائود باب الرجل یموت لہ قرابۃ مشرک (٣٢١٤) للبانی والنسائی کتاب الطھارۃ باب الغسل من موالاۃ مشرک (١٨٤) والجنائز (١٨٩٥) (باب الرجال یموت لہ قرابۃ مشرک سنن ابی داوٗد)

اگر کافر کی موت پر اظہار افسوس روا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہ ادنی سے ادنی الفاظ میں کرتے یہاں ضرور کرتے کیونکہ ابو طالب نے دنیاوی زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھرپور ساتھ دیا تھا ابو طالب ہی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا :

فاصدع بامرک ماعلیک غضاضۃ حتی اوسد فی التراب دفینا (ابن ہشام (١/٢٦٥)(٢٦٦) بحوالہ الرحیق المختوم ص ١٣٩)

یعنی " جب تک قبر کی مٹی میرا تکیہ نہیں بن جاتی لوگوں تک اپنا پیغام دل کھول کر پہنچا دیجیے ۔ اس وقت کلمہ خیر کے نطق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل خاموشی عدم جواز کی دلیل ہے ۔ (واللہ ولی التوفیق)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص511

محدث فتویٰ